بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، ساہیوال

نمبر 404 /اے ایس جی

منجانب: سیکرٹری

مورخہ 06-04-2016

بجانب: سربراہان

گورنمنٹ/الحاق شدہ/ہائی/ہائر سیکنڈری سکولز، ملحقہ ساہیوال بورڈ۔

فون نمبر 040-9200526 (رجسٹریشن)

040-9200520,23 (کمپیوٹر سیکشن)

عنوان:۔ **آن لائن شیڈول برائے رجسٹریشن/داخلہ جماعت نہم سیشن 18-2016۔**

جملہ متعلقین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جماعت نہم میں رجسٹریشن/داخلہ برائے سیشن 18-2016 کے لئے درج ذیل شیڈول/ قواعد وضوابط و دیگر ضروری ہدایات کی منظوری دی گئی ہے۔ سربراہان ادارہ جات کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ شیڈول کے مطابق صرف اہل طلباء وطالبات کو داخل کریں۔ شیڈول کے برعکس کیا گیا داخلہ/رجسٹریشن کسی بھی وقت منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

سیریل نمبر	شیڈول	تعلیمی اداروں میں داخلہ، رجسٹریشن کا ڈیٹا آن لائن کرنے، آن لائن رجسٹریشن ریٹرن کی مصدقہ ہارڈ کاپیاں و جمع شدہ فیس کا اصل آن لائن کمپیوٹرائزڈ بنک چالان بمعہ فارورڈنگ لیٹر بورڈ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ
1	جماعت نہم میں بغیر لیٹ فیس داخلہ کی آخری تاریخ	01-04-2016 تا 16-05-2016
2	-/500 روپے لیٹ فیس (بورڈ کو واجب الادا) فی طالب علم/طالبہ کے ساتھ داخلہ کی آخری تاریخ	17-05-2016 تا 31-05-2016

نوٹ: مورخہ 31-05-2016 کے بعد کسی بھی ادارہ کو فریش داخلہ کی اجازت ہرگز نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ رجسٹریشن ریٹرن اور بنک چالان کی صرف آن لائن کمپیوٹرائزڈ ہارڈ کاپی ہی قابل قبول ہوگی **مینوئل رجسٹریشن ریٹرن و مینوئل بنک چالان قابل قبول نہ ہوگا**۔ آن لائن رجسٹریشن سے متعلقہ ضروری رہنمائی بورڈ ہذا کی ویب سائٹ (www.bisesahiwal.com.pk) پر دستیاب ہے۔ کسی بھی دشواری کی صورت میں رجسٹریشن برانچ کے فون نمبر 040-9200526 اور کمپیوٹر سیکشن کے فون نمبرز 040-9200520,23 پر رابطہ کریں یا بروقت تحریری درخواست دیں۔ بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

ہدایات وقواعد وضوابط برائے رجسٹریشن/داخلہ:۔

1. داخل شدہ سائنس اور آرٹس کے تمام طلباء/طالبات کا Batch بھی سائنس اور آرٹس میں علیحدہ سے بنائیں اور فیس کا آن لائن کمپیوٹرائزڈ اصل بنک چالان بھی سائنس اور آرٹس میں علیحدہ سے ہی جمع کروانا ہوگا۔ Batch بنانے کے بعد ادارہ جات اگر Batch ختم کروانا چاہتے ہوں تو وہ مبلغ -/1050 روپے جمع کروا کر سربراہ ادارہ کی تحریری درخواست پر ختم کروا سکتے ہیں۔ مدھم اور غیر واضح پرنٹ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

2. اس سال جماعت نہم میں 01-08-2004 کے بعد کی تاریخ پیدائش والا طالب علم وطالبہ داخلہ کے اہل نہ ہیں۔ رجسٹریشن ریٹرن میں والد/والدہ کا CNIC نمبر اور طالب علم/طالبہ کا 'ب' فارم نمبر درج کرنا لازمی ہے۔

3. سربراہ ادارہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ رجسٹریشن ریٹرن کی ہارڈ کاپی تصدیق کرنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ طلباء/طالبات کے تمام کوائف (خاص طور پر نام/ولدیت/تاریخ پیدائش/مضامین/تصویر) درست فیڈ ہوئے ہیں اور طلباء/طالبات کو چیک کروا کران سے دستخط کروا لئے ہیں۔ کیونکہ رجسٹریشن ریٹرن میں درج شدہ کوائف ہی داخلہ فارمز اور رولنمبر سلپس پر درج ہونگے۔ غلطی کی صورت میں سربراہ ادارہ ذمہ دار ہوگا۔

4. کوئی الحاق شدہ تعلیمی ادارہ اپنے ادارہ کے طلباء/طالبات کے علاوہ کسی دوسرے غیر الحاق شدہ تعلیمی ادارہ کے طلباء/طالبات کی رجسٹریشن ریٹرن بورڈ میں نہیں بھجوائے گا۔ عدم تعمیل کی صورت میں اس ادارہ کا بورڈ سے الحاق ختم کر دیا جائے گا۔ ایسے پرائیویٹ ادارے جنہوں نے الحاق میں توسیع کیلئے فیس و درخواست جمع نہیں کروائی اور رجسٹریشن میں توسیع برائے سیشن 18-2016 کا سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کیا داخلہ کرنے کے مجاز نہ ہیں۔

5. رجسٹریشن فیس مبلغ -/800 روپے اور پروسیسنگ فیس مبلغ -/395 روپے فی طالب علم/طالبہ مقرر ہے۔ الحاق شدہ پرائیویٹ تعلیمی ادارہ جات رجسٹریشن فیس و پروسیسنگ فیس مبلغ -/1195 روپے فی طالب علم/طالبہ اور تمام سرکاری اور PEF کے زیر انتظام بورڈ سے الحاق شدہ تعلیمی ادارہ جات صرف پروسیسنگ فیس مبلغ -/395 روپے فی طالب علم/طالبہ شیڈول میں دی گئی تواریخ کے مطابق ساہیوال بورڈ کی حدود میں واقع حبیب بنک کی کسی بھی منظور شدہ برانچ میں جمع کرائیں۔ چیک، ڈرافٹ وغیرہ قابل قبول نہ ہوگا۔ واضح رہے کہ رجسٹریشن/پروسیسنگ فیس جو ایک مرتبہ جمع ہوگئی نا قابل واپسی ہوگی۔ اس بارے کسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

6. مخلوط تعلیم پر پابندی ہے۔ اگر کوئی ادارہ کسی طالب علم/طالبہ کو سکول سے خارج کرتا ہے تو اس کی صرف تحریری اطلاع دینا ہوگی رجسٹریشن ختم (Delete) نہ ہوگی۔

7. ایسے طلباء وطالبات جن کے مڈل کے نتیجہ کا اعلان تاخیر سے ہو رزلٹ شائع ہونے کے 10 یوم کے اندر داخل کئے جا سکتے ہیں۔ ایسے طلباء وطالبات کی رجسٹریشن ریٹرن و جمع شدہ فیس کا اصل بنک چالان بمعہ رزلٹ کارڈ کی مصدقہ کاپی تاریخ داخلہ کے 10 یوم کے اندر بورڈ میں جمع کرانا ہوگی۔

8. ایسے مضامین جن کی کتب/سلیبس/نصاب دستیاب نہ ہوں یا لیبارٹریز اور کوالیفائڈ سٹاف نہ ہو ان کی تدریس سے مکمل احتراض کریں۔ کیونکہ بورڈ ایسے مضامین کا امتحان نہیں لے گا۔

9. کسی ادارہ کی طرف سے کی گئی غلط آن لائن انٹری مبلغ -/1050 روپے فیس کی ادائیگی اور بیان حلفی تصدیق شدہ مجسٹریٹ درجہ اول فراہم کر کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ تک Delete کروائی جا سکتی ہے۔ کسی دوسرے ادارہ میں داخلہ کی صورت میں دوبارہ رجسٹریشن فیس/پروسیسنگ فیس ادا کرنا ہوگی۔ اس کے بعد باقاعدہ مائیگریشن کا طریقہ کار اختیار کرنا ہوگا۔

10. **جماعت نہم میں ری ایڈمشن:** نہم سالانہ امتحان 2016 میں کسی مضمون/مضامین میں 33% سے کم نمبر/غیر حاضر/داخلہ نہ بھیجنے والے ریگولر امیدواران نتیجہ کی اشاعت کے 30 ایام کے اندر رجسٹریشن فیس مبلغ -/1195 روپے جمع کروا کر کسی بھی ادارہ میں ری ایڈمشن لے سکتے ہیں۔ ان امیدواران کی آن لائن رجسٹریشن ریٹرن کی مصدقہ ہارڈ کاپی و جمع شدہ فیس کا اصل آن لائن بنک چالان بھی انہی 30 ایام کے اندر بورڈ میں جمع کرائیں۔ تاخیر کی صورت میں لیٹ ریٹرن جرمانہ عائد ہوگا۔ دوسرے بورڈ کے امیدواران اپنے سابقہ بورڈ سے باقاعدہ ری ایڈمٹ ہو کر بورڈ ہذا میں جماعت نہم میں دوبارہ داخلہ لے سکتے ہیں۔

11. **جماعت نہم میں پاس ہونے کی صورت میں ری ایڈمشن:** جماعت نہم سالانہ امتحان 2016 میں پاس امیدواران اپنا رزلٹ میٹرک برانچ سے منسوخ کروانے کے بعد شق نمبر 10 کے تحت جماعت نہم میں ری ایڈمشن لے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ پاس امیدواران کے ری ایڈمشن کی صورت میں ایسے امیدواران بورڈ کی پوزیشن کے حقدار نہ ہونگے۔

(جاری۔۔۔۔۔)

12. دوسرے بورڈ سے آنے والے ریگولر طلباء و طالبات کا داخلہ۔ کسی دوسرے بورڈ سے زیر تعلیم ہونے کی صورت میں این او سی کی بنیاد پر آنے والے ریگولر طلباء و طالبات کا داخلہ سابقہ سکول کی تاریخ خارجہ کے 45 ایام کے اندر شق نمبر 5 کے تحت رجسٹریشن فیس جمع کروا کر کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد داخلہ کی اجازت ہرگز نہ ہوگی۔ ایسے امیدواران کی مینوئل رجسٹریشن ریٹرن بمعہ جمع شدہ رجسٹریشن فیس کا اصل بنک چالان، اصل این او سی اور سابقہ سکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ کی مصدقہ کاپی تاریخ داخلہ سے 10 یوم کے اندر بورڈ میں جمع کروانا ہوگی۔ تاخیر کی صورت میں لیٹ ریٹرن جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ امتحانی داخلہ شیڈول جاری ہونے کے بعد این او سی / مائیگریشن کی بنیاد پر داخلہ کی اجازت ہرگز نہ ہوگی اور نہ ہی ان کی رجسٹریشن قابل قبول ہوگی۔ بیرون ملک سے آنے والے امیدواران اپنے کوائف / دستاویزات پاکستانی سفارتخانہ / منسٹری آف ایجوکیشن سے تصدیق کروائیں۔

13. مقررہ تاریخ کے بعد موصولہ رجسٹریشن ریٹرن پر جرمانہ: شیڈول میں دی گئی تواریخ پر سختی سے عمل کریں۔ کسی بھی آن لائن رجسٹریشن ریٹرن کی تاخیر کی صورت میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ کے بعد مبلغ-/500 روپے یومیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ یہ جرمانہ ناقابل معافی ہوگا اور نہ ہی اس بارے اپیل کی جا سکے گی۔ اس کے علاوہ رجسٹریشن ریٹرن میں درج تمام طلباء و طالبات کی پوری رجسٹریشن / پروسیسنگ فیس جمع نہ کروانے کی صورت میں بھی جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ ڈوپلیکیٹ رجسٹریشن ریٹرن / کارڈ حاصل کرنے کیلئے مبلغ-/500 روپے فی ریٹرن / کارڈ فیس ادا کرنا ہوگی۔

14. مضامین / گروپ کی تبدیلی کا طریقہ کار: داخل شدہ طلباء و طالبات اپنے ادارہ کے سربراہ کی وساطت سے رجسٹریشن ریٹرن جمع ہونے کی آخری تاریخ کے بعد 30 یوم کے اندر مجوزہ تبدیلی / درستگی فارم بورڈ کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے سربراہ ادارہ سے تصدیق شدہ بمعہ مبلغ-/450 روپے فی مضمون تبدیلی اور مبلغ-/1650 روپے گروپ تبدیلی کی فیس فی امیدوار جمع کروا کر تبدیلی کروا سکتے ہیں۔ اس کے بعد مضامین و گروپ تبدیلی کی اجازت ہرگز نہ ہوگی۔ واضح رہے کہ درخواست کے ہمراہ آن لائن رجسٹریشن ریٹرن کی ہارڈ کاپی ضرور لف کریں۔

15. مضامین / گروپ کی درستگی کا طریقہ کار: رجسٹریشن ریٹرن جمع ہونے کے 30 یوم کے بعد اور امتحانی داخلہ شیڈول جاری ہونے سے قبل تک مضامین / گروپ غلط فیڈ ہونے کی صورت میں ان کی درستگی کیلئے مجوزہ فیس کے علاوہ مبلغ-/2000 روپے فی امیدوار جرمانہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ اس کے بعد مضامین / گروپ کی درستگی کی اجازت ہرگز نہ ہوگی۔ واضح رہے کہ رجسٹریشن ریٹرن میں پورے مضامین درج نہ کرنے کی صورت میں بھی مجوزہ فیس و جرمانہ ادا کرنا ہوگی۔

16. رجسٹریشن ریٹرن میں کوائف کی درستگی کا طریقہ کار۔ (i) رجسٹریشن ریٹرن جمع ہونے کی آخری تاریخ کے بعد 30 یوم تک کوائف (نام / ولدیت / تاریخ پیدائش وغیرہ) کی درستگی مبلغ-/500 روپے فی غلطی فیس ادا کر کے مجوزہ درستگی درخواست فارم فراہم کر کے کروائی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد جماعت نہم کے نتیجہ کی اشاعت سے قبل تک مبلغ-/1050 روپے فی امیدوار درستگی فیس ادا کرنا ہوگی۔ واضح رہے کہ رجسٹریشن ریٹرن میں کوئی کوائف درج نہ ہونے کی صورت میں بھی فیس ادا کرنا ہوگی۔ رجسٹریشن ریٹرن میں کوائف کی درستگی کیلئے رجسٹر داخل خارج کی مصدقہ فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ ضرور لف کریں اور اصل رجسٹر برائے ملاحظہ ہمراہ لائیں۔ رجسٹر داخل خارج پر کٹنگ / اوور رائٹنگ کی صورت میں اور رزلٹ شائع ہونے کے بعد کوائف کی درستگی متعلقہ درستگی کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر عمل میں لائی جائے گی۔

(ii) تصویر کی درستگی جماعت نہم کا امتحان شروع ہونے سے ایک روز قبل تک مجوزہ درستگی فارم بورڈ کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے تصدیق شدہ بمعہ جمع شدہ درستگی فیس مبلغ-/1050 روپے فی امیدوار کا اصل بنک چالان ہمراہ دو عدد تازہ ترین تصاویر سامنے اور پچھلی طرف سے تصدیق شدہ فراہم کر کے درستگی کروائی جا سکتی ہے۔ واضح رہے کہ رجسٹریشن ریٹرن میں غیر واضح تصویر کی صورت میں بھی درستگی فیس ادا کرنا ہوگی۔

17. رجسٹریشن ریٹرن میں خامیوں کی درستگی کا طریقہ کار: رجسٹریشن ریٹرن میں درج ذیل خامیاں دور کرنے کے لئے مبلغ-/500 روپے فی غلطی جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

i. رجسٹریشن ریٹرن کے ہر صفحہ پر سربراہ ادارہ کے دستخط و مہر ثبت نہ ہونے کی صورت میں فی صفحہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ نیز سربراہ ادارہ کو خود دفتر حاضر ہو کر دستخط و مہر ثبت کرنا ہونگے اس کیلئے کسی قسم کا کوئی ٹی اے / ڈی اے ادا نہیں کیا جائے گا۔

ii. رجسٹریشن ریٹرن کے ساتھ سربراہ ادارہ کا کورنگ لیٹر نہ ہونے کی صورت میں بھی جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

iii. الحاق شدہ پرائیویٹ ادارہ جات اپنے ادارہ کی رجسٹریشن ریٹرن کے ساتھ بورڈ سے الحاق کا فریش لیٹر لف کریں۔ بصورت دیگر جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

iv. رجسٹریشن ریٹرن کی ہارڈ کاپی پر طلباء / طالبات کے دستخط نہ ہونے کی صورت میں فی صفحہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ دستخط کیلئے امیدوار کو خود دفتر ہذا حاضر ہونا ہوگا۔ اس کیلئے کسی قسم کا کوئی ٹی اے / ڈی اے ادا نہیں کیا جائے گا۔

18. ساہیوال بورڈ کی حدود میں تبدیلی سکول (مائیگریشن) کا طریقہ کار۔ سکول ٹو سکول مائیگریشن کی اجازت رجسٹریشن ریٹرن جمع ہونے کی آخری تاریخ سے 30 ایام کے بعد اور امتحانی داخلوں کے جاری کردہ ڈبل فیس شیڈول تک ہوگی۔ اس کے بعد رزلٹ شائع ہونے کے بعد مائیگریشن کی اجازت ہوگی۔ لوکل مائیگریشن کی اجازت نہیں ہے صرف الحاق شدہ پرائیویٹ ادارہ سے گورنمنٹ ادارہ میں لوکل مائیگریشن کی اجازت ہے۔

نوٹ: رجسٹریشن ریٹرن میں کوائف کی درستگی کیلئے صرف مجوزہ درستگی درخواست فارم ہی بورڈ کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے اس پر درج ہدایات کے مطابق ارسال کریں۔ اس کے علاوہ کسی درخواست پر کارروائی عمل میں نہیں لائی جائے گی۔

(ڈاکٹر ذوالفقار علی ثاقب)

سیکرٹری